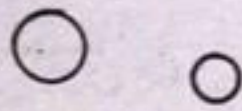


۷۔ لغات۔ ہوا : آرزو۔ خواہش

شرح :- اب میرے دل سے وفا کی کھیتی کی آرزو ہی مٹ گئی، کیونکہ وہاں سے حاصل یعنی پیداوار کی حسرت و نامرادی کے سوا اور کچھ ہاتھ نہیں آ سکتا۔
ظاہر ہے کہ جس فصل سے کچھ ہاتھ آنے اور کچھ پھل ملنے کی امید نہ ہو، اسے بونے یا اس کی آبیاری کرنے کی آرزو سراسر لاعا حاصل ہوگی۔ ہم بھی وفا کی کشت کاری میں سرگرم رہے۔ اس کے ساتھ ہماری بڑی آرزوئیں وابستہ تھیں، لیکن تجربے سے یہی ظاہر ہوا کہ یہ کھیتی کچھ پیداوار نہیں دے سکتی۔

”وفا“ کو عام معنی میں بھی استعمال کر سکتے ہیں، یعنی دوستوں کی وفا، خویش واقارب کی وفا اور وفائے محبوب بھی مراد لے سکتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ وفا سے حسرت کے سوا کچھ مل نہیں سکتا۔

۸۔ شرح :- اے اسد! میں ان تکلیفوں، مصیبتوں اور پریشانیوں سے ہرگز نہیں ڈرتا، جو عشق کا خاصہ ہیں اور کسی عاشق کو ان سے مفر نہیں، لیکن کیا کروں کہ جس دل پر مجھے فخر و ناز تھا، وہی اپنی پہلی حیثیت کھو بیٹھا ہے اور میرا ساتھ نہیں دے سکتا۔



۱۔ شرح : عاشق

کش مکش میں پھنس گیا ہے۔
ایک طرف رشک اسے یہ بتاتا
ہے کہ محبوب نے رقیب سے
اخلاص، مہر و محبت اور میل
جول کی جو روش اختیار کر رکھی
ہے، وہ انوس کا باعث ہے
اور رشک کا تقاضا ہی یہ ہے

رشک کہتا ہے کہ اس کا غیر سے اخلاص حیف
عقل کہتی ہے، کہ وہ بے مہر کس کا آشنا
ذرہ ذرہ سا غرے خانہ نیرنگ ہے
گردش مجنوں، بہ چشمک ہائے لیلا آشنا
شوق ہے ساماں طرازِ نازش اربابِ عجز
ذرہ صحرا دست گاہ و قطرہ دریا آشنا